قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَّهٰذَا عِيدُنَا

عربی خطبہ عید الفطر

مع مختصر مسائل

خالق کی بات مخلوق تک

مجلس خطباء اہلسنت پاکستان

اور مجلس مشاورت کی طرف سے تمام علماء و خطباء کرام

کو عید الفطر مبارک ہو

مختصر خطبہ عید الفطر (اولی)

اللّٰهُ اَكْبَرُ،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر . اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِينَ وَ الصَّلاةُ وَ السَّلامُ عَلى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍخَاتَمِ النَبِيينَ و عَلىَ آلِهِ وَاَصْحَابِهِ أجْمَعِينَ۔أمّا بَعْدُ!فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّى . وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلّى . بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا . وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى . إِنَّ هذَا لَفِىْ الصُّحُفِ الْأُولَى . صُحُفِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوسَى . وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُﷺ:اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْداً وَہٰذَا عِيْدُنَا۔بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِىِ القُرْآنِ العَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيّاكُمْ بِہَدْيِ سِيِّدِ الْمُرْسَلِينَ۔

مختصر خطبہ ثانیہ

اللّٰهُ اَكْبَرُ،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اللّٰهُ اَكْبَر،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ نَسْتَعِينُهُ وَ نَسْتَغْفِرُهُ وَ نُوءمِنُ بِهِ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُبِاللَهِ مِنْ شُرُورِأنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّآتِ أعْمَاْلِنَا،وَ نَشْهَدُأنْ لَا اِلهَ اِلاّ اللّٰهُ وَ نَشْهَدُأنَّ مُحَمّداًرَسُوْلَ اللَهِﷺوَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَ بَارَکَ وَ سَلَّمَ۔أمَّا بَعْدُ!قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِﷺزَكَاةُالفِطْرِطُہْرَۃٌلِلصَائِمِ مِنَ اللَغْوِوَالرَّفَثِ وَطُعْمَةٌ لِلمَسَاكِينِ أو كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَا مُ وَقَالَ تَعَالى:إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ وَإِيْتَاء ذِىْ الْقُرْبَى وَيَنْہٰى عَنِ الْفَحْشَاء وَالْمُنكَرِوَالْبَغْي يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُون۔وَلَذِكْرُاللّٰهِ اَكْبَرُ۔

عید الفطر کا پہلا خطبہ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ* اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الدَّيَّانِ، ذِى الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالامْتِنَانِ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* وَنَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْکَ لَه، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّداً عَبْدُه وَرَسُوْلُه، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِه وَأَصْحَابِه أَجْمَعِيْنَ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا أَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ، لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيْهِ عَوَائِدُ الإِحْسَانِ، وَرَجَاءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْداً، وَهٰذَا عِيْدُنَا* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَم زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى، وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّه فَصَلّٰى۔

بَارَکَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ.
أَسْتَغْفِرُ اللهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

عید الفطر کا دوسرا خطبہ

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَر*
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُه وَنَسْتَعِيْنُه وَنَسْتَغْفِرُه وَنُؤمِنُ بِه وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَه ، وَمَن يُّضْلِلْه فَلَا هَادِيَ لَه *اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* وَنَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه لَا شَرِيْكَ لَه ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّداً عَبْدُه وَرَسُوْلُه ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى آلِه وَأَصْحَابِه أَجْمَعِيْنَ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَه يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مَحُمَّدٍ وَّأَزْوَاجِه وَذُرِّيَّتِه وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ*

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْحَمُ أُمَّتِيْ بِأُمَّتِيْ أَبُوْبَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِيْ أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ، وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَعَنْ جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ أَجْمَعِيْنَ* اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ* أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرَ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَإِيْتَآیٔ ذِی الْقُرْبٰی، وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ، يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ، فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرَوْلِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۔

اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ،اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ،اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ، اَللّٰهُ أَكْبَرْ."

نمازعید کے مختصر مسائل

نمازِ عید کا طریقہ کیا ہے؟

عید کی نماز دو رکعت ہے، اس کا طریقہ عام نمازوں کی ہی طرح ہے، البتہ اس نماز میں چھ تکبیریں زائد ہوتی ہیں (تین پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور تین دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے) یہ تکبیرات واجب ہیں، اور ان کا ثبوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور کئی تابعین کرام سے ہے۔ **(مسند احمد، شرح معانی الآثار، مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبد الرزاق، مبسوط سرخسی، کتاب الآثار، اوجز المسالک وغیرہ)**

پہلی رکعت

نماز کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے دل میں یا زبان سے نیت کرلے کہ "دو رکعت عید کی واجب نماز، چھ واجب تکبیروں کے ساتھ اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں" اس کے بعد تکبیر تحریمہ یعنی "اللہ اَکبر" کہہ کر ہاتھ باندھ لے، پھر ثناء، یعنی: "سبحٰنک اللھم...الخ" پڑھ کے تین بار "اللہ اَکبر" کہے، پہلی اور دوسری بار کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر نیچے لٹکا دے، البتہ تیسری بار ہاتھ نہ لٹکائے، بلکہ باندھ لے، اس کے بعد امام "اَعوذ باللہ" اور "بسم اللہ" پڑھ کے قرات کرے اور حسبِ قاعدہ پہلی رکعت پوری کرے۔

دوسری رکعت

دوسری رکعت میں قرات کرنے کے بعد رکوع سے پہلے اسی طرح تین مرتبہ "اللہ اَکبر" کہے جیسے پہلی رکعت میں کیا تھا،

البتہ یہاں تینوں مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دے اور چوتھی بار رکوع کی تکبیر "اللہ اَکبر" کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور حسبِ قاعدہ نماز مکمل کرے۔

امام اگر تکبیرات بھول جائے

عیدین کی نماز میں جو زائد تکبیرات کہی جاتی ہیں وہ واجب ہیں۔ نماز میں کوئی واجب چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدۂ سہو سے ہو جاتی ہے، لیکن فقہاء نے لکھا ہے کہ چوں کہ جمعہ اور عیدین کی نماز میں بڑا مجمع ہوتا ہے، اگر امام سجدۂ سہو کرے گا تو دور رہنے والے بہت سے نمازی سمجھ نہیں پائیں گے اور ان کی نماز میں خلل ہو گا، اس لیے ان نمازوں میں سجدۂ سہو نہیں کیا جائے گا:

لاَ يُسْجَدُ لِلسَّهْوِ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ لِئَلاَّ يَقَعَ النَّاسُ فِي الْفِتْنَةِ ۔

''عیدین اور جمعہ کی نمازوں میں سجدۂ سہو نہیں کیا جائے گا، تاکہ لوگ انتشار میں نہ مبتلا ہوں۔''

لیکن اگر مسجد یا میدان چھوٹا ہے اور سجدہ سہو کرنے سے انتشار کا اندیشہ نہیں تو احتیاطاً سجدہ سہو کر لینا مقتدیوں کے لیے تسکین اور اطمینان قلب کا باعث ہو گا۔

مسبوق کے نماز عید میں شامل ہو کر تکبیرات پوری کرنے کا طریقہ

اگر عیدین کی نماز میں کسی کی پہلی رکعت چھوٹ جائے تو وہ امام کے سلام کے بعد کھڑے ہو کر پہلے ثناء، اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے، پھر تین تکبیرات زوائد کہہ کر رکوع کرے، اور بقیہ نماز پوری کرے۔ فتویٰ اسی پر ہے، علامہ شامی رحمہ اللہ وغیرہ نے یہی طریقہ لکھا ہے۔

البتہ مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب رحمہ اللہ نے عیدین کی نماز کی ایک رکعت نکل جانے کی صورت میں اسی ترتیب پر ادا کرنے کی اجازت لکھی ہے جس ترتیب پر عام نماز ادا کی جاتی ہے، یعنی پہلے ثناء پڑھے، پھر تکبیرات اور پھر تعوذ و تسمیہ پھر تلاوت۔ لہٰذا اگر کسی شخص نے اس ترتیب کے مطابق چھوٹی گئی رکعت ادا کر لی تو اس کی گنجائش ہو گی۔

اور اگر دوسری رکعت میں اس وقت شریک ہو جب امام رکوع میں ہو تو اگر اس کا غالب گمان یہ ہے کہ زائد تکبیرات کہہ کر رکوع میں امام کو پالے گا تو قیام کی حالت میں زائد تکبیرات کہہ کر رکوع میں جائے اور اگر امام کے ساتھ رکوع فوت ہونے کا خطرہ ہو تو رکوع میں چلا جائے اور رکوع ہی کی حالت میں زائد تکبیرات کہے اور اگر زائد تکبیرات مکمل ہونے سے پہلے امام رکوع سے اٹھ جائے تو بقیہ تکبیرات چھوڑ دے اور امام کی اتباع کرے اور پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد فوت شدہ رکعت کی پہلی صورت میں ذکر کی گئی ترتیب پر قضا کر لے۔

اور اگر دوسری رکعت میں امام کے رکوع سے اٹھ جانے کے بعد جماعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد دونوں فوت شدہ رکعتوں کی اسی ترتیب پر قضا کرے جس ترتیب پر امام کے ساتھ عید کی نماز ادا کی جاتی ہے۔